© rasailojaraid.com

آزادی کیلئے جہاد کے راستے پر گامزن نظر آرہے ہیں ۔ آج پاکستانی قوم اور ملت اسلامیہ فرزندان اسلام کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے ۔ اور ان کی دعائیں ان کے ساتھ شامل حال ہیں ۔ انشاء اللہ ان معصوم طلباء کا ایمانی جذبہ اور مقدس خون ضرور رنگ لائیگا ۔ اور ایمانی جذبے اور پاک خون سے جو چراغ حق جل اٹھے ہیں یہی کل کے لئے دلیل سحر ثابت ہونگے ۔ ان کی روشنی اور تنویر سے ظلمت کدہ عالم کا کونہ کونہ منور ہوکے رہے گا۔ الحمدللہ خدا نے ایک بار پھر اپنی نصرت سے سرفراز فرما کر انہیں مزار شریف میں پہنچادیا ہے ۔ باقی کے چند محدود علاقے بھی بہت جلد پرچم اسلام کے سایہ امن وعافیت میں آجائینگے ۔ آج بیسویں صدی کے اختتام پر اسلام کی نشاۃ ثانیہ اور علم جہاد بلند کرنے پر ہم ان بہادر سپوتوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں ۔ آج تحریک طالبان کیوجہ سے افغانستان میں جو فضائے بدر پیدا ہوئی ہے نہ صرف ہم نے بلکہ پوری دنیا نے نصرت خداوندی اور تائیدایزدی کے وہ وہ مظاہر اور مناظر دیکھے کہ ایک عالم حیران رہ گیا ہے ۔ اگر جذبے صادق ہوں اور نیت صاف ہو تو آج بھی بقول علامہ اقبالؒ کے

فضائے بدر پیدا کر فرشتے تیری نصرت کو　　اتر سکتے ہیں گردوں سے قطار اندر قطار اب بھی

معذرت

" الحق" کے گذشتہ شمارہ میں عالم اسلام کے مشہورومعروف سکالر جناب ڈاکٹرحمید اللہ صاحب کے متعلق ان کی وفات کی مناسبت سے مضمون آیا تھا ۔ یہ مضمون اور اطلاع ہم نے پندرہ روزہ " تعمیرحیات" ندوۃ العلماء لکھنئو سے لیا تھا۔ اس کے ساتھ کراچی کے مشہور ہفت روزہ " تکبیر" نے بھی ان کی وفات اور ان کے متعلق مضمون شائع کیا تھا ۔ بعد میں ہفت روزہ " تکبیر" سے معلوم ہوا کہ ڈاکٹر صاحب کے کسی عزیز نے آپ کی وفات کی خبر کی تردید کی ہے ۔ ادارہ " الحق" اس سہواور غیر مصدقہ اطلاع پر معذرت خواہ ہے ۔ اور ڈاکٹر صاحب کی درازی عمراور صحت یابی کیلئے دعاگو ہے ۔ ادارہ

© rasailojaraid.com